بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat

دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت

Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)

Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815016879, E-Mail : ansarullah@qadian.in

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے عظیم المرتبت بدری صحابی خلیفہ راشد ذوالنورین حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اوصاف حمیدہ کا ایمان افروز تذکرہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 2؍ اپریل 2021ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد (برطانیہ)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

گزشتہ خطبہ سے پہلے حضرت عثمانؓ کا ذکر چل رہا تھا۔ آج بھی وہی ذکر ہوگا۔ حضرت عثمانؓ میں عفت اور حیا بہت زیادہ تھی۔ رسول اللہ صلی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا میری امت میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے ابوبکرؓ، دین میں سب سے زیادہ مضبوط عمرؓ، سب سے زیادہ حیا والے عثمانؓ، عمدہ فیصلہ کرنے والے علیؓ، قرآن کو جاننے والے ابی بن کعبؓ، حلال و حرام کو جاننے والے معاذ بن جبلؓ، فرائض کا علم رکھنے والے زید بن ثابتؓ ہیں۔ فرمایا: سنو ہر امت کیلئے ایک امین ہوتا ہے اور اس امت کے امین ابوعبیدۃ بن جراحؓ ہیں۔

حضرت عثمانؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے دس چیزیں اپنے رب کے حضور چھپا کے رکھی ہوئی ہیں۔ میں سب سے پہلے اسلام لانے والوں میں سے چوتھا شخص ہوں۔ نہ میں نے کبھی لہو و لعب والے گانے سنے اور نہ کبھی جھوٹی بات کی ہے اور جب سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بیعت کی ہے تب سے میں نے اپنی شرمگاہ کو اپنے دائیں ہاتھ سے نہیں چھوا اور اسلام قبول کرنے کے بعد مجھ پر کوئی جمعہ ایسا نہیں گزرا جس میں میں نے کوئی گردن آزاد نہ کی ہو ماسوائے اس جمعہ کے کہ جس میں میرے پاس آزاد کرنے کیلئے کوئی غلام نہ ہو۔ اس صورت میں میں جمعہ کے علاوہ کسی اور دن میں غلام آزاد کر دیتا تھا اور میں نے نہ زمانہ جاہلیت میں زنا کیا اور نہ ہی اسلام میں۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ ایک جنگ میں تھے کہ لوگوں کو بھوک کی تکلیف آ پہنچی، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے یہ کیفیت دیکھی تو آپ نے فرمایا اللہ کی قسم سورج غروب نہیں ہوگا کہ اللہ

تعالیٰ تمہارے لئے رزق کے سامان فرما دے گا۔ حضرت عثمانؓ کو اس بات کی خبر ہوئی تو آپ نے فرمایا اللہ اور اسکا رسول بالکل سچ فرماتے ہیں۔ چنانچہ آپ نے چودہ اونٹ غلہ سمیت خریدے اور ان میں سے نو نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں بھجوا دیئے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اوپر اٹھائے یہاں تک کہ آپکی بغل کی سفیدی نظر آنے لگی اور آپ نے حضرت عثمانؓ کیلئے دعا کی۔ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو کسی اور کے حق میں ایسی دعا کرتے ہوئے نہ پہلے کبھی سنا اور نہ بعد میں اور وہ دعا یہ تھی۔ اَللّٰھُمَّ اٰتِ عُثْمَانَ اَللّٰھُمَّ اِفْعَلْ بِعُثْمَانَ اے اللہ عثمان کو بہت عطا فرما اے اللہ عثمان پر اپنا فضل وکرم نازل فرما۔

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو آپ نے گوشت دیکھ کر فرمایا یہ کس نے بھیجا ہے میں نے عرض کیا حضرت عثمانؓ نے۔ آپ کہتی ہیں کہ اس پر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر عثمان کیلئے دعا کرتے دیکھا۔

ابن سعید بن یربوع کہتے ہیں کہ مَیں بچہ تھا اور مسجد میں کھیل رہا تھا جبکہ وہاں ایک خوب صورت بزرگ سر کے نیچے اینٹ کا ٹکڑا رکھے لیٹے ہوئے تھے۔ مَیں انہیں تعجّب سے دیکھنے لگا تو انہوں نے آنکھیں کھول کر مجھ سے پوچھا کہ تم کون ہو۔ پھر انہوں نے ایک لڑکے کو حکم دے کر پوشاک اور ایک ہزار درہم منگوائے اور مجھے عطا کیے۔ جب مَیں اپنے والد کے پاس پہنچا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ وہ امیر المومنین عثمان بن عفانؓ ہیں۔

ابن جریر روایت کرتے ہیں کہ حضرت طلحہؓ حضرت عثمانؓ سے اس وقت ملے جبکہ آپ مسجد کی طرف جا رہے تھے۔ حضرت طلحہؓ نے کہا آپ کے پچاس ہزار درہم جو میرے ذمہ تھے وہ اب میسر آ گئے ہیں آپ انہیں وصول کرنے کیلئے کسی شخص کو میری طرف بھیج دیں۔ اس پر حضرت عثمان نے ان سے فرمایا کہ آپ کی مروت کی وجہ سے وہ ہم نے آپ کو ھبہ کر دیئے ہیں۔ وہ نہیں لینے۔

آپ کو کتابت وحی کا بھی موقع ملا۔ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عثمانؓ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ہمراہ اس گھر میں ایک شدید گرم رات میں دیکھا جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر حضرت جبرئیل وحی نازل کر رہے تھے۔ حضرت عثمانؓ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے سامنے بیٹھے لکھتے جا رہے تھے اور آپ فرما رہے تھے کہ اے عثمان لکھ۔ حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ایسا قرب کسی نہایت معزز ومکرم شخص کو ہی عطا فرماتا ہے۔

حضرت ابوبکرؓ کے زمانے میں قرآن کریم کے تحریری صحیفے جمع ہوئے جو عہدِ فاروقی کے بعد حضرت حفصہ

بنت عمرؓ کے پاس تھے۔ حضرت عثمانؓ کے عہدِ خلافت میں قراءت میں اختلاف کے خطرے کے پیشِ نظر آپؓ نے حضرت حفصہؓ سے تحریری صحیفے منگوا کر حضرت زید بن ثابتؓ، حضرت عبداللہ بن زبیرؓ، حضرت سعید بن عاصؓ اور حضرت عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشامؓ کو حکم دے کر قریش کی لغت کے مطابق ان صحیفوں کی نقول تیار کروائیں اور وہ نقول اسلامی ممالک کو بھجوادی گئیں۔

حضرت مصلح موعودؓ آیتِ کریمہ سَنُقۡرِئُكَ فَلَا تَنۡسٰۤى کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس آیت کے معنی یہ ہیں کہ ہم تمہیں وہ کلام سکھائیں گے جسے قیامت تک تم نہیں بھولو گے بلکہ یہ کلام اسی طرح محفوظ رہے گا جس طرح اس وقت ہے۔ اس دعوے کا ثبوت یہ ہے کہ اسلام کے اشد ترین معاند بھی آج کھلے بندوں یہ تسلیم کرتے ہیں کہ قرآن کریم اسی شکل وصورت میں محفوظ ہے جس شکل وصورت میں رسول کریم ﷺ نے اسے پیش فرمایا تھا۔ نولڈکے، سپرنگر اور ولیم میور سب نے تسلیم کیا ہے کہ سوائے قرآن کریم کے اور کسی کتاب کے متعلق یہ نہیں کہا جاسکتا کہ جس شکل میں بانیٔ سلسلہ نے وہ کتاب پیش کی تھی اسی شکل میں وہ دنیا کے سامنے موجود ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ فرماتے ہیں کہ لوگ حضرت عثمانؓ کو 'جامع القرآن' بتلاتے ہیں یہ بات غلط ہے۔ ہاں 'شائع کنندہ قرآن' اگر کہیں تو کسی حد تک بجا ہے۔ آپؓ کے زمانے میں اسلام دُور دُور تک پھیل گیا تھا اس لیے آپ نے چند نسخے نقل کرا کر مکّہ، مدینہ، شام، بصرہ، کوفہ اور بلاد میں بھجوادیے تھے۔ جمع تو اللہ تعالیٰ کی پسند کی ہوئی ترتیب کے ساتھ نبی کریم ﷺ نے ہی فرمایا تھا اور اسی پسندیدہ ترتیب کے ساتھ ہم تک پہنچایا گیا ہے۔

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمانؓ کے زمانے میں مدینے کے لمبے عرصے سے دارالحکومت ہونے کی وجہ سے تمام قومیں ایک ہوگئیں۔ اس وقت مدینے والے حاکم تھے جن میں مہاجرین کا بڑا طبقہ تھا اور خود اہلِ مدینہ بھی اہلِ مکّہ کی صحبت میں حجازی عربی سیکھ چکے تھے۔ چونکہ حکومت ان کے پاس تھی اور دیگر علاقوں کے لوگ مہاجرین وانصار سے دین سیکھتے تھے لہٰذا سب ملک کی علمی زبان ایک ہوتی جاتی تھی۔ جنگوں کی وجہ سے بھی قبائل کو اکٹھے رہنے کا موقع ملتا تھا۔ صحابہ کی صحبت میں ان کی نقل کی طبعی خواہش بھی یک رنگی پیدا کرتی تھی۔ اس وقت علمی مذاق کے لوگ قرآنی زبان سے پوری طرح واقف ہوچکے تھے چنانچہ حضرت عثمانؓ نے حکم دیا کہ آئندہ صرف حجازی قراءت پڑھی جائے۔ آپؓ کے اس حکم پر شیعہ لوگ اعتراض کرکے کہتے ہیں کہ موجودہ قرآن 'بیاضِ عثمانی' ہے حالانکہ یہ اعتراض بالکل غلط ہے۔ حضرت عثمانؓ کے زمانے تک عربوں کے میل جول پر لمبا عرصہ گزر چکا تھا وہ ایک

دوسرے کی زبانوں کے فرق سے پوری طرح آگاہ ہو چکے تھے۔ اصل بات یہ ہے کہ قرآن کریم کا نزول حجازی زبان میں ہوا تھا اور قراءتوں کا فرق دوسرے قبائل کے اسلام لانے پر ہوا۔ بعض دفعہ ایک قبیلہ اپنی زبان کے لحاظ سے دوسرے قبیلے سے کچھ فرق رکھتا تھا اور یوں بعض الفاظ کے معنی میں فرق ہو جاتا تھا اس لیے رسول کریم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی منشا کے ماتحت بعض اختلافی الفاظ کے لہجے بدلنے یا دوسرا لفظ رکھنے کی اجازت دے دی تھی۔ جب حضرت عثمانؓ کے عہد میں تمدن اور حکومت کے ذریعے سے قبائلی حالت کی جگہ ایک قومیت اور ایک زبان نے لے لی اور سب لوگ حجازی زبان سے پوری طرح آشنا ہو گئے تو حضرت عثمانؓ نے سمجھا کہ اب ان قراءتوں کو قائم رکھنا اختلاف کو قائم رکھنے کا موجب بن جائے گا۔ اس لیے ان قراءتوں کا عام استعمال بند کرنا چاہیے۔

حضورِ انور نے حضرت عثمانؓ کا ذکر آئندہ جاری رہنے کا ارشاد فرمانے کے بعد پاکستان اور الجزائر کے احمدیوں کے لیے دعا کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کی مشکلات دُور فرمائے۔ خاص طور پر پاکستان میں قانون کی وجہ سے مختلف وقتوں میں احمدیوں کے لیے مشکلات کھڑی کی جاتی ہیں اور کسی صورت میں بھی انہیں اب آزادی نہیں رہی۔ اسی طرح الجزائر میں بھی بعض حکومتی اہلکار مشکلات کھڑی کرتے رہتے ہیں۔

اس کے بعد حضورِ انور نے مرکزی آئی ٹی ٹیم کے تعاون سے تیار کردہ چینی ڈیسک کی ویب سائٹ کے اجرا کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ نمازِ جمعہ کے بعد مَیں یہ ویب سائٹ لانچ کروں گا۔ اس ویب سائٹ سے چینی زبان میں اسلام اور احمدیت کے متعلق تفصیلی معلومات مل سکیں گی۔ خدا کرے کہ یہ ویب سائٹ چینی عوام کے لیے ہدایت کا موجب ہو اور اسلام اور احمدیت کے لیے ان کے دل کھلیں۔

خطبہ جمعہ کے آخر پر حضور انور نے مکرم محمد یونس خالد صاحب مربی سلسلہ، مکرم ڈاکٹر نظام الدین بدن صاحب آئیوری کوسٹ، مکرمہ سلمیٰ بیگم اہلیہ ڈاکٹر راجہ نصیر احمد ظفر صاحب، مکرمہ کشور تنویر اشرف صاحبہ اہلیہ عبدالباقی اشرف صاحب چیئرمین الشرکۃ الاسلامیہ یو۔کے، مکرم عبدالرحمن حسین محمد خیر صاحب آف سوڈان کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جمعہ کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ عِبَادَ اللّٰہِ رحمکم اللّٰہ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔